Rampur State Gazette.
EXTRAORDINARY.

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۹ { مطبوعہ روز پنجشنبہ بتاریخ ۱۹ ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۳ء } جلد ۲۵

گزٹ غیر معمولی

ریکارڈ اجلاس وزارت عالیہ اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مورخہ ۸ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۳ء)

مسلہ "ترمیمہ قانون فوجداری سنہ ۱۹۳۳ء" جس کو صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے باتفاق دیگر منسٹر صاحبان بہادر مرتب کیا ہے، مشروحاً ملاحظہ ہوا۔ بدولت و اقبال قانون محولہ بالا کی منظوری بغرض مصلحت ملکی و امن عامہ عاجلانہ صادر فرماتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا کی مع ترمیمہ قانون منسلکہ کل آج غیر معمولی گزٹ میں شائع ہو۔

(دستخط بندگان اعلیٰحضرت دام اقبالہم و ملکہم)

ترمیمہ قانون فوجداری ۱۹۳۳ء

تمہید } ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعض جرائم کے انسداد کیلئے احکام جاری کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل ترمیمہ قانون فوجداری جاری کیا جاتا ہے۔

نام و وسعت و میعاد اور تاریخ نفاذ } دفعہ ۱ (۱) یہ قانون "ترمیمہ قانون فوجداری ۱۹۳۳ء" کے نام سے موسوم ہوگا

(۲) اس قانون کا نفاذ و عملدرآمد کل حدود ریاست رامپور میں تاریخ منظوری اجلاس ہمایوں سے ہوگا

(۳) تاریخ منظوری سے تین سال تک اس قانون کا نفاذ رہیگا

تعریفات } دفعہ ۲ (۱) جلسہ عام سے مراد وہ جلسہ ہے جو پبلک کیلئے کھلا ہو۔ یا پبلک کے کسی حصہ یا جماعت کے لئے کھلا ہو

(۲) باوجودیکہ جلسہ کسی نجی مکان میں منعقد کیا جائے یا اسمیں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہو یا روک ٹوک ہو تاہم وہ جلسہ تعداد کے لحاظ سے جلسہ عام ہوسکتا ہے۔

(۳) قانون ہذا کی اغراض کے لئے ملازم سرکار کے وہی معنی ہیں جو دفعہ (۲۱) تعزیرات رامپور میں درج ہیں۔

جھوٹی خبروں کی تشہیر } دفعہ ۳ ہر وہ شخص جو کسی ایسے بیان افواہ یا رپورٹ کو جو جھوٹی ہو اور جسکے تیقین کرنے کی اسکے پاس کوئی معقول وجہ نہ ہو بیان کرے یا شائع کرے یا تشہیر کرے اس نیت سے کہ پبلک میں یا اس کے کسی حصہ میں خوف و خطر یا شورش پیدا ہو یا جسکی وجہ سے پبلک کی یا سرکاری رعایا کی کسی جماعت سے یا ملازمت سرکاری کی طرف سے یا کسی ملازم سرکاری کی نسبت نفرت و حقارت پیدا ہو تو شخص مذکور کو قید سخت جسکی میعاد ایکسال تک یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجاسکتی ہیں

پبلک جلسہ کی ممانعت } دفعہ ۴ (الف) کوئی پبلک جلسہ حدود ریاست میں منعقد نہیں کیا جائیگا جسمیں ایسے مضمون کی بحث یا ایسے افعال کی اعانت کیجائے۔ جس سے پبلک میں جوش و ہنگامہ یا شورش پیدا ہونیکا گمان غالب ہو۔ یا جسمیں ایسے مضمون کے متعلق کوئی تحریر یا مطبوعہ مواد کی تقسیم یا تشہیر کیجائے

(ب) کوئی جلسہ کسی پبلک مقام پر یا ایسے مقام پر جہاں پبلک جمع ہو علاوہ ایسے جلسہ کے جو مذہبی یا رسمی ہو یا سرکاری ہو یا کسی دیگر قانون کے تحت میں منعقد ہو۔ یا جس کو گورنمنٹ بذریعہ اپنے کسی حکم خاص یا عام کے اس قانون کے اثر سے مستثنیٰ کردے بغیر اجازت تحریری انسپکٹر جنرل پولیس منعقد ہوگا

جلسہ کے انعقاد کی سزا } دفعہ ۵۔ ہر وہ شخص جو دفعہ ۴ کے خلاف کسی جلسہ کے انعقاد و اہتمام میں عمداً حصہ لے تو وہ سزائے قید جس کی مدت چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

جلسہ عام کو ممنوع قرار دینے کا اختیار } دفعہ ۶ انسپکٹر جنرل پولیس مجاز ہوگا کہ ہر وقت بذریعہ حکم تحریری اطلاع دیکر جلسہ کے انعقاد سے پہلے۔ یا اس کے دوران میں جلسہ کی ممانعت کردے۔ اگر اس کی رائے میں ایسے جلسہ کے مقاصد خونریز ہوں یا جن سے مختلف طبقوں کے مابین یا حکومت

یا ملازمان حکومت کے خلاف نفرت و دشمنی بڑھے یا امن عامہ میں خلل واقع ہونے کا احتمال ہو۔

جلوس کی ممانعت **دفعہ ۷** - (۱) کوئی جلوس جس کے مقاصد مفسدانہ ہوں - یا جس سے کہ مختلف قوموں کے درمیان یا حکومت یا عمال حکومت کے خلاف نفرت و دشمنی بڑھے - یا امن عامہ میں خلل واقع ہونے کا احتمال ہو حدود ریاست کے اندر نہیں نکالا جائے گا اور ہر وہ شخص جو کسی ایسے جلوس کے اہتمام میں عمداً حصہ لے یا اسمیں شریک ہو تو وہ سزائے قید جس کی مدت چھ ماہ تک ہو - یا سزائے جرمانہ یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(۲) ہر جلسہ عام جو تحت دفعہ ۶ ممنوع قرار دیا گیا ہے یا جلوس مخولہ دفعہ ہذا تعزیرات رامپور کے باب ۸ و ضابطہ فوجداری کے باب ۹ کے معنوں میں مجمع خلاف قانون متصور ہوگا۔

پبلک مقامات میں خلاف قانون تقریر کرنے کی سزا۔ **دفعہ ۸** - ہر وہ شخص جو کسی پبلک مقام یا ایسی جگہ جہاں پبلک جمع ہو کوئی لکچر دے یا ایڈریس پیش کرے - یا کوئی تقریر کسی ایسے مضمون پر کرے جس سے پبلک میں ہنگامہ جوش پیدا ہونیکا احتمال ہو - یا جو فرمانروائے رامپور یا حکام کیلئے توہین آمیز ہو یا انکے خلاف نفرت و حقارت پیدا کرے یا جو ایسے جلسے کے انعقاد و اہتمام میں عمداً حصہ لے تو وہ بلا وارنٹ گرفتار کیا جا سکتا ہے اور وہ سزائے قید جسکی مدت ایکسال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

ملازمت سے بازرکھنا۔ **دفعہ ۹** - ہر وہ شخص جو پبلک کو یا کسی شخص کو ملازمت ریاست کی ملازمت سے باز رہنے کی بر او بدنیتی ترغیب دیگا تو وہ سزائے قید سخت جسکی میعاد ایکسال تک ہو - یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

تشریح - اس دفعہ کا تعلق اس نصیحت سے نہ ہوگا جو براہ نیک نیتی کسی شخص کے ذاتی یا انکے خاندان کے کسی ممبر یا انکے متعلقین میں سے کسی کے فائدے کی غرض سے کیجائے۔

مطالبہ کے نہ ادا کرنے کی ترغیب دینے کی سزا۔ **دفعہ ۱۰** - ہر وہ شخص جو بذریعہ الفاظ تحریری یا تقریری یا بذریعہ علامت یا کسی محسوس ہونیوالے طریقہ سے یا بنوع دیگر کسی شخص کو یا کسی جماعت کو کسی سرکاری مطالبہ کی ادائگی نہ کرنیکی صریحاً یا ضمنی ترغیب دے یا کوئی ایسا فعل اس ارادہ سے کرے یا یہ جانتے ہوئے کرے کہ ایسے الفاظ یا علامات یا محسوس ہونے والے طریقے جنمیں یہ ترغیب مضمر ہو براہ راست یا بالواسطہ کسی ایسے شخص یا جماعت تک پہونچ جائینگے تو وہ سزائے قید سخت جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

سرکاری ملازم سے سازش کرنا یا فرائض منصبی میں تخریب کرنا **دفعہ ۱۱** - ہر وہ شخص جو کسی ملازم سرکار کو اپنے فرائض منصبی سے قاصر رہنے کی ترغیب دے یا انکے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں تخریب کرے تو وہ سزائے قید سخت جسکی میعاد ایکسال تک ہو یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

ممنوع کاغذات و اخبارات کی تشہیر۔ **دفعہ ۱۲** - ہر وہ شخص جو کسی اخبار یا کتاب یا دیگر کاغذ سے جسکی اشاعت حکومت رامپور نے ممنوع قرار دی ہو کسی مضمون کو بدنیتی سے شائع کرے یا اسکی تشہیر کرے - یا عوام کو پڑھ کر سنائے - یا ممنوعہ مضمون کی اشاعت و تشہیر کرے تو وہ ہر دو قسم کی سزائے قید خواہ محض یا سخت جسکی مدت چھ ماہ تک ہو - یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۳ — جرائم کو ناقابل ضمانت قابل دست اندازی پولیس قرار دینے کا گورنمنٹ کو اختیار — (۱) جرائم زیر دفعات ۱۰۰ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۵۰۵ و ۵۰۶ فقرہ دوم - ۵۰۷ تعزیرات رامپور اور دفعہ ۱۰۰ ضابطہ فوجداری اور دفعہ ۸۸ تعزیرات رامپور اگر حکم زیر دفعہ ۴۴ ضابطہ فوجداری کی خلاف ورزی کیجائے۔ باوجود احکام ضابطہ فوجداری قابل دست اندازی پولیس ہونگے۔ اور ایسی صورت مین ملزم کو پولیس بغیر حصول وارنٹ گرفتار کرنیکا مجاز ہوگا۔ اور جبتک یہ قانون نافذ رہے اسوقت تک ضابطہ فوجداری اس حد تک ترمیم شدہ خیال کیا جائیگا۔

(۲) جرائم زیر دفعات متذکرہ دفعہ ہذا ناقابل ضمانت ہونگے۔

(۳) دفعات مذکورہ بالا کے ارتکاب جرائم کی صورت مین ملزم سزائے قید محض یا سخت یا جرمانہ یا دونون سزاؤن کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۴ — اعانت و اقدام — باوجود احکام مندرجہ تعزیرات رامپور ہر وہ شخص جو کسی جرم تحت قانون ہذا کی اعانت یا اقدام کریگا وہ اسی سزا کا مستوجب ہوگا جو اصل جرم کے لئے اس قانون مین مقرر کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۵ — ملازم سرکار سے ارتکاب جرم کی سزا — ہر وہ ملازم سرکار جو تحت قانون ہذا کسی جرم کا مرتکب قرار دیا جائے وہ بقدر دو چند سزا کے جو ایسے جرم کے لئے قانون ہذا مین مقرر کی گئی ہے مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۶ — ضابطہ جرائم زیر قانون ہذا — باوجود احکام مندرجہ ضابطہ فوجداری کے:

(۱) کوئی عدالت جو حیثیت مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول سے کم ہو اس قانون کے کسی جرم کی سماعت نہ کریگی۔

(۲) جرائم تحت قانون ہذا قابل دست اندازی پولیس ہونگے اور پولیس بلا حصول وارنٹ گرفتار کرنیکی مجاز ہوگی۔

(۳) مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب خیال کرے تو وہ ملزم زیر قانون ہذا کو ضمانت پر رہا کردے۔

دفعہ ۱۷ — اجازت مقدمہ — کوئی مقدمہ تحت قانون ہذا اوس وقت تک عدالت مین رجوع نہ کیا جائیگا جب تک کہ اسکے رجوع کئے جانیکی منظوری منسٹر انچارج محکمہ پولیس سے حاصل نہ کرلی گئی ہو۔

دفعہ ۱۸ — منسوخی — مرمہ قانون فوجداری مطبوعہ گزٹ یکم نومبر ۱۹۳۳ء بروئے قانون ہذا کلیتہً منسوخ کیا جاتا ہے۔